© rasailojaraid.com

ہندوستان آزادی کی نعمت صحیح معنوں میں سرور حاصل کرسکیں ۔

عراق اپنے صدر صدام حسین کی رہنمائی میں داداگیری کے خبط میں مبتلا
ہوگیا ہے۔ ہم اسے خبط ہی کہیں گے کہ اس نے اپنے چھوٹے سے پڑوسی ملک کویت پر
س کی کل فوجی طاقت ۱۹ ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور جو کسی بھی لحاظ سے عراقی
جی طاقت کا مقابلہ نہیں کرسکتا ہے۔ اپنی ایک لاکھ فوج کے ذریعہ چڑھائی
کے صرف آٹھ گھنٹے میں اس پر قابض ہوگیا ہے ، یہ وہی عراق ہے جس نے ۔۔
اسرائیل کے ہاتھوں اپنے ایٹمی ری ایکٹر [illegible] تباہ و برباد ہوتے دیکھا تھا
ر اس کا جواب آج تک وہ نہیں دے سکا ہے۔ مگر کویت سے اس کی یہی شکایت
وہ طے شدہ کوٹے سے زیادہ مقدار میں تیل نکال کر تیل کی قیمتیں کم کرنے کا
عث ہے، اور ایران عراق جنگ کے دوران میں جو قرض عراق کو کویت سے ملا تھا
سے کویت نے ایک دم معاف نہیں کیا ۔ کویت کو اپنی فوجی طاقت کے بل بوتے پر
ہڑپ کرنے پر تیار ہوگیا ، یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ عرب آپس ہی کی
لڑائی میں اپنے کو تباہ و برباد کرنے پر تل گئے ہیں ۔ اسرائیل ان کے سامنے
یو ہیکل کی طرح پر پھیلائے کھڑا ہے۔ اس کی ہر لحاظ سے فوجی برتری بھی ان کو ایک
رٹی میں پروئے رکھنے پر آمادہ نہیں کرسکتی ہے ۔ اصل دشمن کو بھول کر جب وہ
پس میں ہی الجھے رہیں گے تو کون اس بات کی گارنٹی دے سکتا ہے ، کہ عرب
زاد رہیں گے اور ان پر کوئی بیرونی حملہ کامیاب نہیں ہوسکتا ہے ، اس سے پہلے عراق
نے ایران پر اسی طرح حملہ کیا تھا ، مگر وہاں اسے یہ کامیابی تو نہیں مل سکی کہ عراق
ایران پر برتری حاصل ہوجاتی ، مگر وہ اپنے ساتھ ایران کو بھی جانی و مالی لحاظ
ے تباہ و برباد اور اسلام دشمن طاقتوں کو خوش کرنے میں ضرور کامیاب ہوگیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کویت پر تازہ عراق کی یلغار میں اسے کویت کو ہڑپ کرنے کے ساتھ عربوں کے اتحاد کو تہس نہس کرنے اور امریکہ و اسرائیل کے منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا کریڈٹ نصیب ہوگیا ہے۔

اگر ہم عراق کی کویت پر فوجی کاروائی کا گہری نظر سے جائزہ لیں تو کتنا ایسا ہی بڑی خطرناک سازش کا جال بچھتا نظر آرہا ہے عراق کی اس کاروائی سے نہ صرف عربوں بلکہ عالم اسلام کے لئے کئی پیچیدہ مسائل پیدا ہوں گے۔ بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عربوں کے لئے مصیبت و مشکلات کا دور جاری ہوجائے گا، اسرائیل کی توسیع پسندی کو اب کوئی روک نہیں سکے گا، امریکی، برطانوی، فرانسیسی فوجیں عربوں کی حفاظت کے بہانے عرب ممالک خصوصاً سعودی عربیہ میں متعین ہوں گی۔ مقامات مقدسہ پر اغیار کا ایک طرح سے قبضہ ہوجائے گا، عربوں کے ہر مقصد، ہر کاروائی اور ہر راز سے انکی واقفیت رہے گی، فلسطین کے منصوبے کو اس سے جو زک پہنچے گی، وہ بیان سے باہر ہے، عراق کی فوجی کاروائی میں ہمیں اسرائیل اور اس کے دوست و حلیف ممالک امریکہ و برطانیہ کی سازش کی بو آرہی ہے، حالات انتہائی سنگین ہیں مستقبل انتہائی سیاہ دکھائی دے رہا ہے۔ عراق کا کویت پر حملہ بڑی گہری چال ہے، عربوں کے چاروں طرف سازشوں کا جال بچھادیا گیا ہے۔ خدا خیر کرے۔

اُردُو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی، یہیں پلی اور پروان چڑھی مگر آزادی کے بعد اُردو کی جو درگت بنی وہ افسوسناک ہے لیکن ہمارے خیال میں اس درگت کے لئے غیروں سے زیادہ خود اُردو والے ہی ذمہ دار ہیں، انہوں نے نہ صرف اُردو زبان کی خوبیوں، اچھائیوں اور اس کی خدمات آزادی کو نما

© rasailojaraid.com